سوال

(165) بزرگوں سے دعا کرانے اور ایک آیت کی تفسیر

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جو شخص نبی کریم ﷺ کو حاضر ناضر جانے نذر لغیر اللہ کا قائل ہو۔ قل دسواں چالیسواں ۔ ان بدعات کا قائل ہو۔ یا شیخ جیلانی شیئاً للہ کے وظیفہ کا قائل ہو۔ گیارہویں پیر جیلانی کا قائل ہو۔ استعانت وغیرہ کا قائل ہو۔ اور مذکورہ بالا فعلوں پر عمل بھی کرتا ہو۔ تو شریعت محمدیہ میں اس کی اقتداء جائز ہے یا نہیں یعنی امامت جائز ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسے شخص کو امام بنانا جائز نہیں ۔ حدیث شریف میں ہے ۔'' (اپنے امام نیک متبع سنت لوگوں کو بنایا کرو) اگر یہ شخص امام مقرر ہو۔ تو اس کو معزول کرنا چاہیے ۔

شرفیہ

جواب سوال اامامت شخصے کہ نبی کریم ﷺ را حاضر ناظر واند و نزر لغیر اللہ را جائز و ندیا شیخ جیلانی شیا للہ را قائل است جواب ایں چنیں شخص بسبب صفات الٰہیہ در نبی ﷺ و غیر آں جائز داند۔ لہذا مشرک ست اقتداء وجائز نیست بحکم فرمان عالی شان ۔ وَلَا تَرْكَنُوٓا۟ إِلَى ٱلَّذِينَ ظَلَمُوا۟ فَتَمَسَّكُمُ ٱلنَّارُ ١١٣ سورة ہود

تشریح

جو شخص مجوز اور مفتی اور مروج ان کا امور کا ہے ۔ العیاذ باللہ منہ وہ راس المشرکین ہے ۔ یعنی اپنے تابعین مشرکین کا رئیس ہے ۔ اس کے پیچھے نماز درست نہیں اور جبکہ دائرہ توحید وسنت سے وہ خارج ہوا تو کسی مذہب میں مذاہب اربعہ سے کب داخل رہا۔ جن لوگوں کا یہ عقیدہ بد اور افعال شرکیہ بدعیہ ہیں ۔ ان سے معاملہ ترک کرنا چاہیے جب تک تائب نہ ہوں ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص365

محدث فتویٰ